DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

Page NO.14 Col No.01

بزنس مین پینل کی جانب سے نگراں صوبائی وزرا کو عشائیہ

پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے وزرا، زکریا عثمان، سلطان چاؤلہ، ڈھیڈھی و دیگر کا خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) پنجاب حکومت میں نگراں وزیر برائے تجارت و صنعت انجم نثار نے کہا ہے کہ 25 جولائی کو صاف و شفاف الیکشن ہو گئے، ہم بنیادی تبدیلیاں تو نہیں لا سکتے لیکن محدود وقت میں روزمرہ کام بخوبی کر رہے ہیں، بزنس کمیونٹی اس وقت شدید مشکلات سے دوچار ہے اور بطور بزنس مین مجھے دفتروں کے چکر لگاتے عمر بیت گئی، اس لیے مجھے معلوم ہے کہ کیسے کام کرائے جاتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بزنس مین پینل کی جانب سے پنجاب، کے پی کے اور بلوچستان میں نگراں حکومتوں کے وزرا کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے سے خطاب کے دوران کہی، تقریب سے پنجاب کے وزیر میاں نعمان کبیر، بلوچستان کے وزرا میر نوید جان بلوچ کلمتی، فرزانہ بلوچ، امام بخش بلوچ، ملک خرم شہزاد اور خیبر پختون خوا نگراں حکومت کے وزیر حاجی فضل الٰہی، ایف پی سی سی آئی کے سابق صدور زکریا عثمان، سلطان چاؤلہ، عقیل کریم ڈھیڈھی، پاکستان بزنس گروپ کے چیئرمین مہتاب چاؤلہ، سلطان چاؤلہ، کراچی چیمبر کے سابق صدور میاں امجد رفیع اور میاں ناصر حیات مگوں نے بھی خطاب کیا۔ انجم نثار نے کہا کہ نئی آنے والی حکومت کو ایکسپورٹ بڑھانے اور تجارتی خسارے کو کم کرنے پر توجہ دینی ہو گی اور ملک میں ایسی صنعتیں لگیں جن میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل سکیں۔ حاجی فضل الٰہی نے کہا کہ خدا کرے کہ الیکشن خیریت سے ہو جائیں اور صاف ستھرے لوگ منتخب ہوں، بلوچستان کے نگراں وزیر برائے ہیلتھ و انجینئرنگ نوید جان بلوچ کلمتی نے کہا کہ میری شناخت چیمبر آف کامرس اور فیڈریشن ہیں، میں نے وزیر کا حلف اٹھانے کے بعد جب محکموں کا دورہ کیا تو وہاں کرپشن کے سوا کچھ نہیں پایا، ہمارے ملک میں پانی بہت ہے مگر مافیا یہی پانی چوری کر کے فروخت کر رہا ہے، میں نے مافیا کی سرپرستی کرنے والے سرکاری اہلکاروں کو معطل کیا کیونکہ ہمارا عزم ہے کہ نہ حرام کھائیں گے اور نہ کھانے دیں گے۔ بلوچستان کی وزیر برائے ویلفیئر اور پاپولیشن فرزانہ بلوچ نے کہا کہ روپے کی قیمت دن بدن گر رہی ہے اور بیروزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے، معیشت مسائل سے دوچار ہے، ہماری خواہش ہے کہ عام انتخابات میں نیک اور بدعنوانیوں سے پاک چہرے منتخب ہوں تاکہ ملکی معیشت میں سدھار آ سکے۔ انہوں نے بزنس مینوں اور بالخصوص تاجر خواتین سے کہا کہ وہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ عقیل کریم ڈھیڈھی نے کہا کہ اس وقت پاکستان مشکل ترین صورتحال سے دوچار ہے، آنے والے الیکشن سے جو بھی حکومت بنے گی ان کے لیے مشکلات ہوں گی، اگر ایوانوں میں بزنس کمیونٹی پہنچے تو معیشت بھی مضبوط ہو گی، نئی حکومت موجودہ وزیر خزانہ شمشاد اختر کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھائے۔ مہتاب چاؤلہ نے کہا کہ میں طویل عرصہ سے کہہ رہا ہوں کہ ایکسپورٹ پر توجہ دی جائے، روپے کی قدر گرنے سے ایکسپورٹرز کو وقتی فائدہ ہوتا ہے لیکن مہنگائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ امجد رفیع نے کہا کہ سی پیک اور گوادر کی وجہ سے بلوچستان میں سب سے زیادہ مواقع دستیاب ہیں اور وہاں سرمایہ کاروں کو توجہ دینی چاہیے۔